قارئین کے خطوط
ایڈیٹر کے نام

افکار و تاثرات

۱۔ کعبہ کی تعمیر میں کفر کی اینٹ ۔۔۔؟
۲۔ سمت قبلہ
۳۔ اعداد و شمار قرآنی
۴۔ وحدت امت کے لئے خطرہ

کعبہ کی تعمیر میں کفر کی اینٹ ۔؟ تاج کمپنی، خوش رنگ اور دیدہ زیب قرآن پاک کی اشاعت کے لئے مشہور بلکہ ہمارے ملک کی اجارہ دار کمپنی ہے۔ اسکی بے احتیاطی، ترک ادب اور بدعہدی کی باتیں سننے میں آتی رہتی تھیں۔ مگر جو بات آنکھوں دیکھی نہ تھی۔ اس پر اعتنا کئے بغیر خود قرآنی خدمت ہی پر نظر کر کے ہر ایسی خبر کو ان سنی کر دینا ہی مناسب معلوم ہوتا رہا۔ مگر اب تو خود کمپنی نے دھڑلے سے وہ اشتہار شائع کر دیا ہے جسکی رو سے "سود" کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے والے پیغام ربانی کی اشاعت کے لئے سودی سرمایہ کاری کا عزم اور اس میں شرکت کی ترغیب دلائی گئی ہے، اشتہار کے متعلقہ اجزاء ملاحظہ ہوں ۔۔۔ حصول نفع کی طمانیت یوں دلائی گئی ہے:

"وہ تمام اصحاب جن کے پاس روپیہ ہے، بے کھٹکے ۔۔۔ کمپنی میں اپنی رقم جمع کرا کے چین کی نیند سوتے رہیں۔[1] نفع کی جو شرح ان سے طے ہو جاتی ہے، پابندیٔ وقت کے ساتھ انہیں ملتی رہتی ہے، خواہ ماہوار، خواہ سہ ماہی، خواہ ششماہی، خواہ سالانہ"

اور اس منافع کی شرح اور صورت یہ تجویز کی گئی ہے:۔

"اگر آپ ایک سال کے لئے روپیہ جمع کرائیں گے تو ہم آپ کو نفع دیں گے چھ

---

[1] ایسی نیند کہ نہ خدا کبھی یاد آئے نہ اس کا پیغام! ایسی نیند کہ نہ بند ہو کر پھر آنکھ کھلے، اور نہ کلام ربانی کو کھول کر دیکھنے کی نوبت آئے!! (غ۔م)

فیصد سالانہ کے حساب سے اگر آپ دو سال کے لئے روپیہ جمع کرائیں گے تو ہم آپ کو نفع دیں گے سات فیصد سالانہ کے حساب سے ، اگر آپ تین سال کے لیئے روپیہ جمع کرائیں گے تو ہم آپ کو نفع دیں گے آٹھ فیصد سالانہ کے حساب سے ، اگر آپ چار سال کے لئے روپیہ جمع کرائیں گے تو ہم آپ کو نفع دیں گے نو فیصد سالانہ کے حساب سے ، اگر آپ پانچ سال کے لئے روپیہ جمع کرائیں گے تو ہم آپ کو نفع دیں گے دس فیصد سالانہ کے حساب سے ۔

یہ ہے سرمایہ کاری کی نوعیت اور "چین کی نیند" سلانے والے نفع کی صورت ! دین کے مفتیوں کی بات کو چھوڑیئے کہ وہ تو اسکو سراسر "سودی سرمایہ کاری" قرار ہی دیں گے ، خود عہد حاضر کے ماہرین معاشیات کے سامنے اس مسئلہ کو رکھئے اور پوچھئے کہ روپیہ کی معین مقدار ، مقررہ میعاد کے لیئے لگائی جائے اور اس پر ایک متعینہ رقم فیصد سالانہ کے حساب سے ملتی رہے جو تجارتی ترقی اور خسارہ کی دھوپ چھاؤں سے کسی طرح متاثر ہی نہ ہو اور نہ سرمایہ لگانے والے کو کسی بھی قسم کی محنت خواہ وہ جسمانی (MANUAL) ہو یا دماغی (SKILLED) یا وہ جسکو تنظیم (ORGANISATION) کہتے ہیں ـــــ اس میں لگانی پڑے بلکہ صرف محض "چین کی نیند" سوتے ہوئے روپیہ پر روپیہ ملتا رہے اور اصل رقم جیسی کی تیسی محفوظ رہے تو اس زائد روپیہ کو خود معاشیین "نفع" (PROFIT) کہیں گے یا صاف صاف "سود" (INTEREST) ـــــ ؟ یقین کیجئے کہ معاشیین کا حتمی فتوٰی یہی ہوگا کہ یہ کھلا کھلا "سود" ہے ، جس کو دین اسلام کی اصطلاح میں "ربوا" کہتے ہیں ، جسکو قرآن نے بہ تمام شدت حرام قرار دیا ہے ، اور اختیار ہونے پر ایسے سود خواروں پر جہاد کرنا واجب قرار دیا ہے ۔

تاج کمپنی کے ڈائریکٹرز کو داد دیجئے کہ انہوں نے سودی سرمایہ کاری کے ذریعہ "قرآن پاک" کی اشاعت عظیم کا تہیہ کر لیا ہے ، گویا کعبہ کی تعمیر کفر کی اینٹوں سے کرنا چاہتے ہیں اور دوسروں کو اس میں تعاون کی ترغیب بھی دے رہے ہیں ، اور عام مسلمان ، خصوصاً اندھے سرمایہ داروں سے کچھ بعید نہیں کہ بلا سوچے سمجھے اس میں اپنا سرمایہ لگا دیں ۔

کرنے کو مسلمان جو چاہیں کر گذریں ، انہیں اختیار ہے اور شریعت کے ظاہری شکنجہ سے بھی وہ آزاد ہیں ، مگر یہ یاد رہے کہ جس سمت سے انسان کو یہ ٹوٹا پھوٹا آنی فانی اختیار ملا ہے ، ٹھیک اسی سمت سے ایک اور اٹل اور پر قوت قانون جزا و سزا کا ہمہ وقتی طور پر جاری ہے جسکو کوئی

بشری طاقت نہ روک سکتی ہے نہ بدل سکتی ہے۔ نہ جس کی تنفیذ کے لئے کسی حکومتی واسطہ کی کوئی حاجت ہے، وہ قانون بلا واسطہ نافذ و جاری ہے اور اس کے ہوتے ہوئے، اللہ تبارک تعالی کے کلام پاک کو جب محض ناپاک ہاتھوں سے چھوا ہی نہیں جائیگا بلکہ حرام و گندہ سرمایہ سے اسکی کتابت و طباعت اور اشاعت کے سامان ہوں گے تو اس حرام سرمایہ کاری کا نمود خواہ آرٹ پیپر اور اسکی رنگا رنگی کی صورت میں کیوں نہ ظاہر ہو اور ظاہر بین نگاہ خواہ اس سے مسحور ہی کیوں نہ ہو کر رہ جائے مگر قرآن پاک کی ایسی سخت بے حرمتی اور اس کے منشاء کے عین خلاف خود اسی کے ساتھ معاملہ، سزا کی ایسی مہیب اور ذلت آمیز صورت کو دعوت دے رہا ہے کہ جب وہ ظاہر ہوگی تو اس سرمایہ کاری کے چھوٹے سے چھوٹے معاون کی بھی دائمی حیات کو جہنم اثر اور خود موت سے بدتر بنا کر رہے گی ـــــ العیاذ والحذر!

یہ تقدیری اور تکوینی قانون جزا و سزا کا ظہور جب بھی اور جیسا کچھ بھی ہو، باخبر اور حساس مسلمان کو اس کے سہارے محض حالت منتظرہ میں تو نہیں بیٹھے رہنا چاہیئے، نہی عن المنکر اور امر بالمعروف کا مامور تو اپنی اپنی حد قدرت میں ہر ایک مسلمان ہے ہی، اس لئے ضرورت ہے کہ پہلے تاج کمپنی کو اسکی غلط کاری اور جہل مرکب سے باخبر کیا جائے اور بتایا جائے کہ غلاظت اگر جوتے کو لگ جائے تو پھر بھی چل جاتی ہے، لیکن اگر کہیں "تاج" کو لگ جائے تو اس کو فوراً اتار پھینکا جائیگا، اگر اس انتباہ سے کمپنی تائب ہو جائے تو چشم ماروشن و دل ماشاد، اور اگر ہٹ دھرمی پر اتر آئے تو کم از کم اس کے مال اور اسکی کتابوں کا بائیکاٹ تو ہو سکتا ہے۔ اور اتنا تو ہونا ہی چاہیئے !! اور اس پر عام مسلمانوں کو کم سے کم اتنی قوت سے تو ضرور اکسانا چاہیئے جس قوت سے باطل ابھر آیا ہے۔

(مولانا غلام محمد بی اے۔ کراچی)

سمت قبلہ معلوم کرنیکا آسان طریقہ روزانہ دن کے وقت ایک لمحہ ایسا بھی آتا ہے کہ جب کسی خاص مقام پر اشیاء کا سایہ عین قبلہ کی سمت میں پڑتا ہے۔ اس سے نئی مساجد کی بنیاد رکھنے میں یوں مدد لی جا سکتی ہے کہ منتخب شدہ مقام پر زیر تجویز مسجد کا کوئی سا ایک منتخب کر لیں اور اس پر سات آٹھ فٹ لمبا ایک بانس بالکل عموداً نصب کر دیں۔ اور اس خاص لمحہ پر جس طرف اس کا سایہ پڑے ادھر سائے کا نشان زمین پر لگا دیں اور اس پر دیوار کی بنیاد رکھ لیں۔ جب قبلہ کے رخ دیوار کا نشان لگ جائے تو پھر محراب والی یا عقبی دیوار کا نشان